

کیا یہ بات درست ہے کہ صبح دس بجے سے پہلے دواپی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتویٰ نمبر: Nor-12099

تاریخ اجراء: 11 رمضان المبارک 1443ھ / 13 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر روزہ دار پیٹ میں درد کی وجہ سے صبح دس بجے سے پہلے دواپی لے، تو کیا اس کا وہ روزہ ٹوٹ جائے گا؟ ہمارے ہاں یہ بات مشہور ہے کہ صبح دس بجے سے پہلے دواپی لینے سے وہ روزہ توڑنے والا نہیں کہلائے گا۔

مزید یہ بھی رہنمائی فرمادیں کہ روزہ ٹوٹنے کی صورت میں فقط قضا لازم آئے گی؟ یا پھر اس روزے کا کفارہ بھی دینا ہوگا؟؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً تو یہ یاد رہے کہ روزے سے مراد مسلمان کا بہ نیت عبادت مقررہ وقت میں نیت کرتے ہوئے صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کو قصد اکلانے پینے اور جماع سے باز رکھنا ہے۔ لہذا اس مخصوص وقت میں روزے دار نے اگر کچھ کھاپی لیا تو اس کا وہ روزہ ٹوٹ جائے گا، بشرطیکہ اسے اپنا روزہ دار ہونا یاد ہو۔ بلکہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق اگر کسی شخص کو یہ گمان تھا کہ ابھی سحری کا وقت باقی ہے اور وہ کھاتا پیتا رہا پھر بعد میں معلوم ہوا کہ سحری کا وقت تو ختم ہو چکا تھا، تو اس شخص پر لازم ہے کہ وہ اس روزے کی قضا کرے کہ اس کا وہ روزہ ادا نہیں ہوا۔

لہذا صورتِ مسئلہ میں دس بجے سے پہلے دواپی لینے سے بلاشبہ اس شخص کا وہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔ البتہ اگر واقعی شدید ترین درد کی وجہ سے کسی صحیح عذر کی بنا پر دواپی کر روزہ توڑا ہو جبکہ روزہ پورا کرنے کی کوئی صورت نہ ہو، تو اس صورت میں اس روزے کی فقط قضا لازم ہوگی۔ ورنہ اگر معمولی درد کی وجہ سے اس شخص نے دواپی کر روزہ توڑ

دیا اور کفارے کی تمام شرائط پائی جائیں تو اس صورت میں قضا کے ساتھ ساتھ اس روزے کا کفارہ یعنی دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا بھی اس شخص پر لازم و ضروری ہوگا، جس کی پوری تفصیل کتب فقہ میں مذکور ہے۔

اس پوری تمہید سے یہ بات واضح ہوئی کہ صورتِ مسئلہ میں یہ سمجھ لینا کہ ”صبح دس بجے سے پہلے دوا پی لینے سے وہ روزہ توڑنے والا نہیں کہلائے گا“، یہ ایک عوامی غلط فہمی ہے جس کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر حسبِ حال علم دین حاصل کرنا فرض ہے جس میں کوتاہی کرنا جائز نہیں، لہذا جس پر روزے فرض ہیں اس پر روزے کے ضروری مسائل سیکھنا بھی فرض ہیں ورنہ بلاعذر شرعی ضروری مسائل سیکھنے میں کوتاہی کرنے کے سبب وہ گنہگار ہوگا۔

صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ ہے۔ جیسا کہ ”الاختیار“ میں ہے: ”الصوم فی الشرع عبارة عن امساک مخصوص، وهو الامساک عن المفطرات الثلاث بصفة مخصوصة، وهو قصد التقرب من شخص مخصوص وهو المسلم بصفة مخصوصة، وهي الطهارة عن الحيض والنفاس فی زمان مخصوص، وهو بياض النهار من ان يكون وهو ما بعد طلوع الفجر الثاني الى غروب الشمس“ یعنی عرفِ شرع میں روزہ کسی مسلمان کا بہ نیتِ عبادت صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اپنے آپ کو قصدِ اگھانے پینے اور جماع سے روکے رکھنے کا نام ہے، نیز عورت کا حیض و نفاس سے پاک ہونا بھی ضروری ہے۔“ (الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الصوم، ج 01، ص 161، مطبوعہ پشاور)


بہار شریعت میں ہے: ”روزہ عرفِ شرع میں مسلمان کا بہ نیتِ عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کو قصدِ اگھانے پینے جماع سے باز رکھنا، عورت کا حیض و نفاس سے خالی ہونا شرط ہے۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 966، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

روزے کے کفارے کے احکام کے متعلق فتاویٰ رضویہ میں مذکور ہے: ”ساٹھ کا حکم کفارہ میں ہے کہ کسی نے بلاعذر شرعی رمضان المبارک کا اداروزہ جس کی نیت رات سے کی تھی بالقصد کسی غذا یا دوا یا نفع رساں شئی سے توڑ ڈالا اور شام تک کوئی ایسا عارضہ لاحق نہ ہوا جس کے باعث شرعاً آج روزہ رکھنا ضرورت نہ ہوتا تو اس جرم کے جرمانہ میں ساٹھ روزے پے درپے رکھنے ہوتے ہیں ویسے جو روزہ نہ رکھا ہو اس کی قضا صرف ایک روزہ ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 10، ص 519، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیز بہار شریعت میں ہے: ”کوئی غذا یا دوا کھائی یا پانی پی یا کوئی چیز لذت کے لیے کھائی یا پی۔۔۔ تو ان سب صورتوں میں روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 991، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملقطاً)


نوٹ: روزے سے متعلق ضروری احکام جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”فیضانِ رمضان، صفحہ 71 تا 158“ سے ”احکام روزہ“ کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔ اس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ




Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)


www.daruliftaahlesunnat.net




daruliftaahlesunnat



DaruliftAhlesunnat



Dar-ul-Ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net